213234-نماز کے دوران ہی حیض آگیا تو کیا فرائض کیساتھ سنن مؤکدہ کی بھی قضا دینا ہوگی؟

سوال

میں نے ظہر کی نماز ادا کی جس میں پہلے والی چار سنتیں ایک سلام کے ساتھ اور بعد والی دو سنتیں بھی ادا کی اور پھر سلام پھیر دیا، لیکن جب میں تیسری یا چوتھی رکعت ادا کرنے کیلئے کھڑی ہوئی تو مجھے اپنے کپڑوں پر حیض کا خون نظر آیا، اور مجھے یاد آیا کہ نماز کے دوران مجھے کسی چیز کے نکلنے کا احساس ہوا تھا لیکن اب یہ نہیں یاد کہ یہ احساس کس وقت ہوا تھا۔

میرا سوال یہ ہے کہ:

کیا مجھے ظہر کے فرائض کے ساتھ سنتیں بھی ادا کرنا ہونگی؟ یا صرف فرائض ہی کافی ہیں، اسی طرح اگر میں نے ظہر کے فرائض کی کسی دن قضائی دی اور بعد میں مجھے پتا چلا کہ سنتوں کی قضائی بھی ضروری ہے، تو کیا میں سنتوں کی الگ سے کسی بھی وقت قضائی دے سکتی ہوں؟

پسندیدہ جواب

اول:

ظہر کا وقت شروع ہونے کے بعد اور
مکمل نماز ادا کرنے پہلے حیض آنے کی صورت میں ظہر کی نماز کی قضائی آپ پر واجب ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے اگر
عورت کو حیض آجائے تو طہر کے بعد اس نماز کی قضائی دے گی" انتہی

ماخوذ از: "مجموع فتاوی ابن عثیمین
(12/218)"

اس بات کا بیان سوال نمبر (111522)
اور (82106) کے جواب میں ملاحظہ فرمائیں۔

دوم:

ظہر کی یا دیگر سنن مؤکدہ کے بارے
میں یہ ہے کہ انکی قضائی واجب نہیں بلکہ مستحب ہے، وہ بھی اس کیلئے جس کی سنتیں کسی

عذر کی بنا پر رہ گئی ہوں، اور عذر زائل ہو جائے، ویسے اس مسئلہ میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں، چنانچہ جو شخص قضا دے دے تو اچھا ہے، اور جو قضا نہ دے اس پر کوئی گناہ یا حرج والی بات نہیں ہے، اس بارے میں سوال نمبر (114233) میں پہلے تفصیل گزر چکی ہے۔

لیکن کس حد تک سنن مؤکدہ کی قضائی دی جا سکتی ہے؟

اس بارے میں "الموسوعة الفقهية الكويتية" (38/34) میں درج ذیل مختلف اقوال ذکر کیے گئے ہیں:

1- سنتوں کی بالکل بھی قضائی نہیں دی جا سکتی۔

2- دن کی نمازوں کی سنتوں کی قضائی سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے دی جا سکتی ہے، جبکہ رات کی نمازوں کی سنتوں کی قضائی طلوعِ فجر سے پہلے پہلے دی جا سکتی ہے، اور فجر کی سنتوں کی قضائی جب تک دن باقی ہو اسوقت تک دی جا سکتی ہے۔

3- ہر نماز کی سنتیں آئندہ نماز کی ادائیگی سے قبل قضا پڑھی جا سکتی ہیں، چنانچہ فجر کی سنتیں ظہر پڑھنے سے پہلے پہلے قضا پڑھی جا سکتی ہیں۔

4- اگلی نماز کے وقت کا اعتبار ہو گا، اگلی نماز پڑھنے کا نہیں۔

جبکہ نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"صحیح بات یہی ہے کہ کسی بھی وقت سنتوں کی قضائی کی جا سکتی ہے" انتہی

ماخوذ از: "المجموع" (42/4)

خلاصہ یہ ہوا کہ اگر ابھی تک آپ نے ظہر کی نماز کی قضا نہیں دی تو حیض سے فارغ ہونے کے بعد دے دیں، اگر آپ فرائض کے

ساتھ سنن مؤکدہ بھی قضا پڑھ لیتے ہیں تو یہ جائز بھی ہے اور اچھا بھی ہے ۔

واللہ اعلم .